روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان C.P.L 61

منگل 12 مارچ 2002ء 27 ذوالحج 1422 ہجری - 12 امان 1381 ھش جلد 52-87 نمبر 57

جان لٹا دی

ایک جنگ میں تین صحابہؓ سخت زخمی ہوئے - اور آخری دموں پر تھے کہ ایک شخص پانی لایا - اور پہلے صحابی حضرت عکرمہؓ کو پیش کیا مگر انہوں نے ایثار کرتے ہوئے حضرت سہیلؓ کی طرف اشارہ کیا - جب وہ شخص ان کے پاس پہنچا تو انہوں نے حضرت حارثؓ کی طرف بھیج دیا - مگر ان تک پہنچتے پہنچتے حضرت حارثؓ شہید ہو چکے تھے - اور جب وہ شخص واپس لوٹا تو پہلے دو صحابہ بھی خدا کو پیارے ہو چکے تھے -

(الاستیعاب تذکرہ حضرت عکرمہؓ)

اللہ تعالیٰ کامل غلبہ والا اور بہت حکمت والا ہے

صحابہ کی باہمی محبت و اتحاد آنحضرتؐ کی اعلیٰ درجہ کی قوت قدسیہ کو ظاہر کرتا ہے

ہمارا فرض ہے کہ صفا سینہ کے ساتھ ایک دوسرے کے ہمدرد بن جائیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 8 مارچ 2002ء بمقام بیت الفضل لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 8 مارچ 2002ء کو بیت الفضل لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے اللہ تعالیٰ کی صفت العزیز پر جاری مضمون کے مختلف پہلوؤں کا تذکرہ آیات قرآنیہ' احادیث نبویہ اور ارشادات حضرت مسیح موعود کی روشنی میں کیا - حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطبہ جمعہ ایم ٹی اے کے ذریعہ بیت الفضل لندن سے براہ راست دنیا بھر میں ٹیلی کاسٹ ہوا اور متعدد زبانوں میں اس کا رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا -

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے آغاز خطبہ میں سورۃ الانفال کی آیات 10-11 اور پھر آیت 50 کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے:

یاد کرو جب تم اپنے رب سے فریاد کر رہے تھے تو اس نے تمہاری التجا کو قبول کر لیا اس وعدہ کے ساتھ کہ میں ضرور ایک ہزار قطار در قطار فرشتوں سے تمہاری مدد کروں گا - اور اللہ نے اسے تمہارے لئے محض ایک بشارت بنایا تھا اور اس لئے کہ تمہارے دل اس سے مطمئن ہو جائیں جبکہ کوئی مدد نہیں آتی مگر اللہ ہی کی طرف سے - یقیناً اللہ کامل غلبہ والا اور بہت حکمت والا ہے - یاد کرو جب منافقین اور وہ لوگ جن کے دلوں میں مرض ہے کہنے لگے کہ ان لوگوں کو ان کے دین نے دھوکہ میں ڈال رکھا ہے حالانکہ جو بھی اللہ پر توکل کرتا ہے تو اللہ یقیناً کامل غلبہ والا اور بہت حکمت والا ہے -

آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ منافق کی مثال اس بکری کی طرح ہے جو دو ریوڑ میں رہتی ہے - کبھی ایک ریوڑ میں چلی جاتی ہے اور کبھی دوسرے میں اور معلوم نہیں ہوتا کہ یہ کس ریوڑ کی ہے - ایک غزوہ کے موقع پر جب مہاجرین اور انصار میں اختلاف ہوا تو آپؐ نے فرمایا کہ یہ جہالت کی باتیں ہیں اور شریعت میں ناپسندیدہ ہیں ان کو چھوڑ دو - حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ کی روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا کہ مومنوں کی مثال ایک عمارت کی سی ہے جس کے حصے ایک دوسرے کو مضبوط کرتے ہیں -

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ نفاق اور ریا ظالموں اور مشرکوں کی علامات ہیں - ریاکار اور خوشامدی منافق ہوتے ہیں - اور منافق وہ ہی نہیں جو ایفائے عہد نہ کرے بلکہ وہ بھی منافق ہے جس کی فطرت میں دورنگی پائی جاتی ہو - ہر حال میں اللہ کو یاد نہ کیا جائے تو یہ علامت برقرار رہے گی اور دعا ہی کے نتیجہ میں یہ زائل ہوگی -

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں کہ تالیف ایک اعجاز ہے اور اپنے بھائیوں کے لئے وہی کچھ پسند کرو جو اپنے لئے پسند کرتے ہو - میرے وجود سے انشاء اللہ ایک صالح جماعت پیدا ہوگی - اپنے جذبات پر قابو رکھیں - جو اپنے جذبات پر قابو نہیں رکھ سکتے اور لڑائی جھگڑوں میں رہتے ہیں میں ان کو اپنے سے الگ کر دونگا - ہمارے ہادی اکمل ﷺ کے صحابہ نے خدا اور رسول کی کیا کیا جان نثاریاں کیں اور جانیں تک دے دیں اور صدق و صفا پر قدم مارا یہ سچی محبت الٰہی کے جوش کی وجہ سے تھا اور کیا کوئی خیال کر سکتا تھا کہ یہ قوم متحد ہوگی اور کیا یہ آسان امر تھا یہ آپؐ کی عظمت شان ہے کہ اس قوم کو متحد کر دیا اور یہ اتحاد اور تالیف آنحضرتؐ کی اعلیٰ درجہ کی قوت قدسیہ کو ظاہر کرتا ہے - آپس میں اخوت اور محبت کو پیدا کرو اور درندگی و تمسخر کو ترک کر دو آپس میں عزت کے ساتھ پیش آؤ اور آپس کے جھگڑوں اور عداوت کو چھوڑ دو - جو بدی کا بدی سے مقابلہ کرتا ہے وہ ہم میں سے نہیں ہے - ہمارا فرض ہے کہ صفا سینہ کے ساتھ ایک دوسرے کے ہمدرد بن جائیں - تنگ دل اور تنگ ظرف نہ بنیں - وہ انسان انسان نہیں جس میں عام ہمدردی خلق نہ ہو -

23 مارچ کے پروگرام

امراء کرام - صدر صاحبان اور مربیان سلسلہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ 23 مارچ یوم تاسیس جماعت احمدیہ کی مناسبت سے اپنے اپنے حلقہ میں پروگرام منعقد کر کے احباب جماعت کو معلومات بہم پہنچائیں اور اپنی رپورٹ ارسال فرماویں -

(نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ)

خصوصی درخواست دعا

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ امریکہ کی صحت کے بارہ میں محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ نے یہ تازہ اطلاع بھجوائی ہے -

جیسا کہ احباب جماعت کو پہلے اطلاع دی جا چکی ہے حضرت میاں صاحب کی طبیعت بہت خراب ہے - واشنگٹن میں ہسپتال کے I.C.U میں داخل ہیں بیماری کی وجہ سے دل پر بھی اثر ہے - حالت کافی تشویشناک ہے احباب کرام سے حضرت میاں صاحب کی صحت و تندرستی کے لئے دعا کی خصوصی درخواست ہے -

تحریک جدید میں بچوں کو شامل کرنے کی برکات

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنے خطبہ جمعہ 25 اکتوبر 1995ء میں فرمایا: -

''مجھے ذاتی طور پر علم ہے کہ ہزارہا احمدی بچے بڑے ہو کر مالی قربانی میں شامل ہوئے کہ بچپن میں ان کی ماؤں نے ان کو تحریک جدید کے نظام میں داخل کر دیا تھا یہ بہت دیرپا اثرات ہیں جو تحریک جدید کے چندوں کے ظاہر ہوئے -''

جملہ احمدی والدین سے درخواست ہے کہ وہ اپنے بچوں کی طرف سے بھی نام بنام تحریک جدید کے وعدے پیش کیا کریں -

(وکیل المال اول تحریک جدید)

خطبہ جمعہ

خدا امن کا بخشنے والا ہے سچے خدا کا ماننے والا کسی مجلس میں شرمندہ نہیں ہو سکتا

آیات قرآنی' احادیث نبویہ اور حضرت مسیح موعود کے ارشادات کے حوالہ سے اللہ تعالیٰ کی صفت ''المومن'' کے مختلف پہلوؤں کا تذکرہ

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا حضرت مرزا طاہر احمد صاحب خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز - بتاریخ 28/دسمبر 2001ء بمطابق 28/فتح 1380ء ہجری شمسی بمقام بیت الفضل لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

حضور انور نے فرمایا:

خطبات کا پچھلا جو سلسلہ تھا وہ السلام سے تعلق رکھتا تھا اور آج کے خطبہ کا موضوع صفت اَلْمُؤْمِن ہے- اس ضمن میں سب سے پہلے تو میں لفظ مومن کے لغوی معانی پیش کرتا ہوں' پھر انشاء اللہ تعالیٰ تفصیلی مضمون بیان کروں گا-

امن خوف کا برعکس ہے- امنہ و امن منہ کا مطلب ہے اس کی طرف سے مطمئن اور محفوظ ہو گیا- کہا گیا ہے کہ المومن اللہ تعالیٰ کی صفت ہے- ''کہا گیا ہے'' کی مجھے سمجھ نہیں آئی ویسے یقیناً اللہ تعالیٰ کی صفت ہے کیونکہ اس نے مخلوقات کو اپنے ظلم سے امن بخشا ہے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ المومن وہ ہے جو اپنے اولیاء کو اپنے عذاب سے امن بخشتا ہے-(لسان العرب' المنجد) - حضرت امام راغب رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں مومن' امن سے بنا ہے اور اس کا اصل مطلب ہے طمانیت نفس کا حاصل ہونا اور خوف کا زائل ہو جانا- امن اور امان اور امانت تین مصادر ہیں اور امان اور امانت کا لفظ بعض دفعہ اس حالت کے لئے بولا جاتا ہے جس میں انسان کو امن نصیب ہو اور بعض دفعہ اس چیز کے لئے جس پر کسی کو امین بنایا جائے-(وتخونوا اماناتکم) جو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے انہی معنوں میں ہے کہ تم خود اپنی امانتوں کی خیانت کرتے ہو-

آیت کریمہ (من دخلہ کان اٰمنا) کا مطلب ہے کہ اس خانہ کعبہ میں جو داخل ہوا وہ امن میں آ گیا- یہ معنے بھی کئے گئے ہیں کہ وہ دنیا کی بلاؤں سے محفوظ ہو گیا- یہ معنے بھی کئے گئے ہیں کہ وہ اس بات سے امن میں آ گیا کہ کوئی اس سے ٹکر لے- امن کا فعل متعدی بھی ہے اور لازم بھی ہے- یعنی امن کا مطلب ہے جو امن میں آ گیا اور امن کا ایک مطلب ہے کہ دوسرے کو امن میں لے آیا- چنانچہ کہتے ہیں امنتہ یعنی میں نے اسے امن مہیا کیا- اس معنی میں اللہ تعالیٰ کا نام مومن ہے-

اب سب سے پہلے آیت کریمہ اس تعلق میں ہے(-)(الحشر :24)- وہی اللہ ہے جس کے سوا اور کوئی معبود نہیں- وہ بادشاہ ہے' پاک ہے' سلام ہے' امن دینے والا ہے' نگہبان ہے' کامل غلبہ والا ہے' ٹوٹے کام بنانے والا ہے (اور) کبریائی والا ہے- پاک ہے اللہ اس سے جو وہ شرک کرتے ہیں-

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایمان یہ ہے کہ دل سے خدا کی شناخت ہو' زبان سے اس کا اقرار ہو اور اس کے احکام پر عمل ہو-

(ابن ماجہ - باب فی الایمان)

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مومن وہ ہے جس سے لوگ امن میں ہوں- اور مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے لوگ سلامت رہیں- اور مہاجر وہ ہے جو برائی کو چھوڑ دے- قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے' وہ بندہ جنت میں داخل نہیں ہوگا جس کا ہمسایہ اس کے شر سے امن میں نہ ہو-

(مسند احمد بن حنبل - باقی مسند المکثرین)

حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: **اللہ کی قسم! اس شخص کا کوئی ایمان نہیں- اللہ کی قسم! اس شخص کا کوئی ایمان نہیں- اللہ کی قسم! اس شخص کا کوئی ایمان نہیں- صحابہؓ نے عرض کی: یا رسول اللہ! کس کا؟ آپؐ نے فرمایا: ایسے ہمسائے کا جس کا ہمسایہ اس کے بوائق سے امن میں نہ ہو- صحابہؓ نے عرض کی: یا رسول اللہ بوائق سے کیا مراد ہے؟- آپؐ نے فرمایا: اس کی شرارتیں اور ایذا رسانیاں-**

(مسند احمد- باقی مسند المکثرین)

حضرت یعلیٰؓ بن امیہ سے روایت ہے کہ میں نے عمر بن خطابؓ سے کہا کہ اللہ تعالیٰ نے تو فرمایا (-) کہ تم پر کوئی گناہ نہیں کہ نماز قصر کر لو اگر تم خوف میں ہو- مگر اب تو لوگ امن میں ہیں- اس پر آپ (یعنی حضرت عمر) نے کہا: مجھے بھی اس بات پر تعجب ہوا تھا جس پر تمہیں تعجب ہوا ہے تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا: (یہ) صدقہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے تم پر کیا ہے سو اسے قبول کرو'-(سنن الدارمی -- کتاب الصلاۃ)- پس اب ہر مسافر پر نماز قصر ہو جاتی ہے یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک احسان ہے-

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر مرنے والے کا عمل (اس کی موت کے ساتھ ہی) ختم کر دیا جاتا ہے سوائے اس شخص کے جو اللہ کی راہ میں رباط کرتے ہوئے فوت ہو- اس کا عمل اس کے لئے قیامت تک بڑھایا جاتا ہے اور وہ قبر کے فتنہ سے امن پا جاتا ہے-(ترمذی - کتاب فضائل الجہاد)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ نے جس روز رحمت پیدا کی تو اس کے سو حصے بنائے- پھر ننانوے حصے تو اپنے پاس رکھ لئے اور ایک حصہ اپنی ساری مخلوقات میں تقسیم کر دیا- اگر ایک کافر کو اس ساری رحمت کا علم ہو جائے جو اللہ کے پاس ہے تو وہ کبھی بھی جنت سے مایوس نہ ہو- اور اگر ایک مومن کو اس سارے عذاب کا علم ہو جائے جو اللہ کے پاس ہے تو وہ کبھی بھی اپنے آپ کو آگ سے مامون اور محفوظ خیال نہ کرے-(صحیح بخاری - کتاب الرقاق)

پبلشر آغا سیف اللہ- پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس- مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ایک مسلمان چالیس برس کو پہنچتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو جنون، برص اور جذام کی طرح کی انواع واقسام کی بلاؤں سے امن دے دیتا ہے۔ اب بعض لوگ چالیس برس کو پہنچتے ہیں مگر جنون اور برص اور جذام سے ان کو نجات نہیں ملتی۔ یہ غالباً حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم انبیاء کی بات کر رہے ہیں کیونکہ انبیاء جب چالیس سال کی عمر کو پہنچ جائیں تو اس وقت ان کو کوئی ایسی بیماری نہیں ہوتی ورنہ دشمن اس پر تمسخر اڑاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود کے متعلق بھی یہ روایت آتی ہے کہ دشمن نے مشہور کیا ہوا تھا کہ آپ کو برص ہو گئی ہے۔ پس آپ بسا اوقات دونوں بازو اڑس کر بیٹھا کرتے تھے خصوصاً ایسے وقت میں جبکہ کوئی ایسا دشمن جو دیکھنے کے لئے آتا تھا کہ واقعی برص ہے کہ نہیں اور وہ اپنی آنکھوں سے دیکھ لیتا ہے کہ کچھ بھی نہیں ہے تو مراد غالباً انبیاء ہی کی ہے۔ نبیوں کو چالیس سال کی عمر میں کوئی ایسی بیماری نہیں ہوتی جو شماتت اعداء کا موجب ہو اور بلاشبہ کسی نبی کو بھی ایسی بیماری نہیں ہوئی۔

پھر فرماتے ہیں ''جب وہ پچاس برس کو پہنچتا ہے تو اللہ عزوجل اس پر اس کا حساب نرم کر دیتا ہے''۔ اور یہ تو ہم توقع رکھتے ہیں کہ اللہ ہمارا حساب نرم کر دے گا'' اور جب وہ ساٹھ برس کو پہنچتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے انابت عطا کرتا ہے جس کی وجہ سے وہ اس سے محبت کرنے لگتا ہے۔ اور جب وہ ستر برس کو پہنچتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے محبت کرتا ہے اور اہل آسمان بھی اس سے محبت کرتے ہیں اور جب وہ اسّی برس کو پہنچتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس سے اس کی نیکیاں قبول کر لیتا ہے اور اس سے اس کی بدیاں دور کر دیتا ہے اور جب وہ نوے برس کو پہنچتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے سب اگلے پچھلے گناہ معاف فرما دیتا ہے اور اس کا نام ''زمین میں اللہ تعالیٰ کا اسیر'' رکھا جاتا ہے اور اسے اپنے اہل کے بارہ میں شفاعت کرنے کی اجازت دی جاتی ہے''۔

(مسند احمد بن حنبل - مسند المکثرین من الصحابہ)

اب یہ مسند احمد بن حنبل کی روایت ہے۔ اللہ بہتر جانتا ہے کس حد تک یہ روایت قابل اعتماد ہے، کس حد تک اس میں سننے والے نے کوئی مبالغہ آمیزی سے کام لیا ہوا ہے۔ لیکن ہر شخص کا یہ حال نہیں کہ جب وہ اتنی عمر کو پہنچ جائے تو اس کو انابت الی اللہ بھی مل جاتی ہے۔ وہ اللہ کا ولی بھی ہو جاتا ہے۔ یہ تو اللہ تعالیٰ کی دین ہے جس کو چاہے عطا فرمائے، جس کو چاہے نہ عطا فرمائے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مسلمان وہ ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے مسلمان محفوظ رہیں اور مومن وہ ہے جس سے لوگ اپنی جانوں اور مالوں کو امن میں پائیں۔ (ترمذی کتاب الایمان)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دنیا میں مومن کی تین قسمیں ہیں۔ ایک وہ جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور پھر کسی شک وشبہ میں نہ پڑے اور اللہ کے راستہ میں انہوں نے اپنے اموال اور اپنی جانوں کے ساتھ جہاد کیا۔ اور دوسرے وہ مومن جنہیں لوگ اپنے اموال اور اپنی جانوں کا امین ٹھہراتے ہیں۔ اور تیسرے وہ مومن جو اپنی کسی پسندیدہ چیز کو حاصل کرنے کے قریب ہوتے ہیں لیکن پھر اسے اللہ عزوجل شانہ کی خاطر ترک کر دیتے ہیں۔

(مسند احمد بن حنبل جلد 3 صفحہ 8 مطبوعہ بیروت)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کچھ بیٹھے ہوئے لوگوں کے پاس آکر ٹھہرے اور فرمایا کہ میں تم کو تمہارے برے اور اچھے لوگوں کے بارہ میں آگاہ نہ کروں۔ راوی کہتے ہیں اس پر صحابہ خاموش رہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے تین دفعہ یہ بات دوہرائی۔ اس پر ایک شخص نے کہا یا رسول اللہ! کیوں نہیں۔ ہمارے برے اور بہتر افراد کے بارہ میں کچھ فرمائیں۔ اس پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تم میں سے بہتر وہ ہے جس سے بھلائی کی امید رکھی جاتی ہے اور اس کے شر سے محفوظ رہا جاتا ہے اور تم میں سے بدوہ ہے جس سے خیر کی امید نہیں رکھی جاتی اور اس کے شر سے بھی امن میں نہیں رہا جاتا۔

(ترمذی کتاب الفتن)

حضرت میناء رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو حضرت عبد الرحمٰنؓ بن عوف کے غلام تھے روایت کرتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہؓ کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ ہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے کہ آپؐ کے پاس ایک شخص آیا جو میرا خیال ہے قیس قبیلے سے تھا۔ اس نے کہا: یا رسول اللہ حمیر قبیلہ پر لعنت کی دعا کریں۔ مگر آپؐ نے اس سے اعراض کیا۔ پھر وہ دوسری طرف سے آپؐ کے پاس آیا تو آپؐ نے پھر اس سے اعراض کیا۔ وہ پھر دوسری طرف سے آپؐ کے پاس آیا تو آپؐ نے پھر اس سے اعراض فرمایا۔ پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ حمیر پر رحم فرمائے۔ ان کے منہ سلامتی ہیں ان کے ہاتھ کھانا ہیں اور وہ اہل امن اور ایمان ہیں۔ (ترمذی- کتاب المناقب) - ان کے ہاتھ کھانا ہیں سے مراد یہ ہے کہ وہ بہت مہمان نواز قوم ہیں۔

علامہ فخر الدین رازی اس آیت میں مومن کی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ المومن دو طرح سے ہوا۔ ایک اس طرح کہ وہی ہے جو اولیاء کو اپنے عذاب سے امن دیتا ہے۔ عربی میں کہتے ہیں امنہ یومنہ فھو مومن یعنی اس نے فلاں کو امن دیا۔ پس وہ مومن یعنی امن دینے والا ہوا۔ دوسرے اس طرح المومن ہوا کہ وہ مصدق ہے اور مصدق یا تو اس معنے میں ہے کہ وہ انبیاء کے لئے معجزات ظہور میں لا کر ان انبیاء کی تصدیق کرتا ہے یا وہ اس طرح مصدق ہے کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت تمام انبیاء کے لئے گواہی دیتی ہے جیسا کہ فرمایا (-) پھر اللہ تعالیٰ اس گواہی کے حوالہ سے ان کی تصدیق کرتا ہے۔ (تفسیر کبیر رازی)

حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ: (قیامت کے دن) نوحؑ کو بلایا جائے گا اور ان کو کہا جائے گا: کیا تو نے پیغام پہنچا دیا تھا؟ وہ جواب دیں گے: ہاں۔ اس پر ان کی قوم کو بلایا جائے گا اور ان کو کہا جائے گا کہ کیا اس نے تمہیں پیغام پہنچا دیا تھا۔ وہ کہیں گے: ہمارے پاس تو کوئی ڈرانے والا نہیں آیا، بلکہ ہمارے پاس تو کوئی بھی نہیں آیا۔ اس پر (نوح سے) کہا جائے گا: تمہارے گواہ کون ہیں؟ وہ عرض کریں گے: محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور آپؐ کی امت۔ اس پر تمہیں حاضر کیا جائے گا اور تم گواہی دو گے کہ اس نے پیغام پہنچا دیا تھا۔ اسی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (-)

(ترمذی - کتاب تفسیر القرآن)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''خدا امن کا بخشنے والا اور اپنے کمالات اور توحید پر دلائل قائم کرنے والا ہے۔ اور یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ سچے خدا کا ماننے والا کسی مجلس میں شرمندہ نہیں ہو سکتا اور نہ خدا کے سامنے شرمندہ ہوگا کیونکہ اس کے پاس زبردست دلائل ہوتے ہیں۔ لیکن بناوٹی خدا کا ماننے والا بڑی مصیبت میں ہوتا ہے اور وہ بجائے دلائل پیش کرنے کے ہر ایک بیہودہ بات کو راز میں داخل کرتا ہے تا ہنسی نہ ہو اور ثابت شدہ غلطیوں کو چھپانا چاہتا ہے'' (اسلامی اصول کی فلاسفی، روحانی خزائن جلد 10 صفحہ 375) - یہاں راز سے مراد یہ ہے کہ حضرت مسیحؑ کو جو تین ایک اور ایک تین کہتے ہیں جب پوچھا جائے کہ نہیں سکتا ایک تین ہوں اور تین ایک ہو تو کہتے ہیں یہ راز ہے اور تم ایمان لے آؤ گے تو پھر اس کو قبول کرو گے۔ جو اس پر ایمان نہیں لایا وہ کیسے بغیر سوچے سمجھے راز کو قبول کر سکتا ہے۔ پس یہ عیسائیوں کا چکر ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ کوئی راز واز نہیں، سب دنیا جانتی ہے کہ خدا کا کوئی بیٹا نہیں۔

یہ قرآن کریم کی آیت ہے (-) (البقرۃ: 126-127)۔ اب یہ دو آیات ہیں ایک میں (ھذا بلدا امنا) ہے اور ایک میں ہے (ھذا البلد) تو اس پر مفسرین نے مختلف خیال آرائیاں کی ہیں مگر میرے نزدیک اصل حقیقت یہ ہے کہ جب بے آب و گیاہ وادی میں حضرت اسماعیل اور ان کو چھوڑا تھا تو وہاں کوئی بھی بلد نہیں تھا تو (ھذا بلدا امنا) فرمایا تھا (ھذا البلد) نہیں فرمایا۔ اور اس کے بعد پھر بھی آپ تشریف لاتے رہے ہیں اس عرصہ میں کافی لوگ اکٹھے ہو گئے تھے اور وہ ایک پورا (البلد) بن گیا تھا۔ پس یہی معنے ہیں اس کے کہ ایک دفعہ فرمایا (ھذا بلدا امنا) اور دوسری دفعہ (ھذا البلد امنا) (ابراھیم: 36) یہ جو شہر آباد ہو چکا ہے اس کو امن والا بنا۔

حکومت حبشہ کے بادشاہ کی طرف سے یمن پر مقرر کردہ گورنر ابرہہ خانہ کعبہ کو گرانے

کے لئے ہاتھیوں کا لشکر لے کر نکلا۔ مکہ کے قریب پہنچ کر اس نے پڑاؤ کیا۔ وہاں اہل مکہ کے اونٹ چر رہے تھے۔ ابرہہ کے لوگ اونٹوں کو پکڑ لائے۔ ان میں حضرت عبدالمطلب کے اونٹ بھی تھے۔ آپ ان دنوں قریش کے سردار تھے۔ پھر ابرہہ کا ایلچی آپ کے پاس آیا اور آپ کو ساتھ لے گیا۔ ابرہہ آپ کو دیکھ کر بے حد مرعوب ہو گیا اور اپنے ترجمان سے کہا کہ ان سے پوچھو کہ آپ کس لئے آئے ہیں۔ حضرت عبدالمطلب نے جواب دیا کہ تمہارے لوگوں نے میرے اونٹ پکڑ لئے ہیں' وہ مجھے دے دیں۔ یہ سن کر ابرھہ نے کہا کہ تمہیں دیکھ کر میں سمجھا تھا کہ تم بڑے زیرک اور بزرگ انسان ہو مگر تم سے گفتگو کر کے مجھے بڑی مایوسی ہوئی ہے۔ تم اپنے اونٹوں کے بارے میں تو فکرمند ہو مگر تمہیں اس خانہ کعبہ کے بارہ میں کوئی فکر نہیں جو تمہارے آباء واجداد کے دین کا شعار ہے اور جسے میں گرانے کے لئے آیا ہوں۔ حضرت عبدالمطلب نے ابرہہ سے کہا کہ میں اونٹوں کا مالک ہوں اور انہیں بچانے آیا ہوں اور اس گھر کا بھی ایک مالک ہے جو اسے ضرور بچائے گا۔ ابرہہ نے کہا: تو پھر آج یہ گھر مجھ سے نہ بچ سکے گا۔ آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے' دیکھتے ہیں۔

اس کے بعد حضرت عبدالمطلب اپنے اونٹ لے کر واپس ہوئے اور اہل مکہ کو ساتھ لے کر خانہ کعبہ کی زنجیر پکڑ کر ابرہہ اور اس کے لشکر کے خلاف اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرنے لگے۔ پھر آپ اہل مکہ کے ساتھ مکہ سے نکل کر پہاڑیوں پر چلے گئے اور ابرہہ کے حملے کا انتظار کرنے لگے۔ اگلے دن جب ابرہہ نے اپنے لشکر کو مکہ پر چڑھائی کا حکم دیا تو سب سے اگلے ہاتھی نے مکہ کی طرف چلنے سے انکار کر دیا اور بیٹھ گیا۔ اسی اثناء میں اللہ تعالیٰ نے سمندر کی طرف سے پرندے بھیجے جن کی چونچوں اور پنجوں میں کنکریاں تھیں جن کے لگنے سے یہ لشکر ہلاک ہو گیا اور جو بچ گئے وہ صحرا میں بھٹک کر بھوک پیاس سے مر گئے۔

(سیرت ابن ھشام)

یہاں یہ یاد رکھنا چاہئے یہ ابابیلیں تھیں جو بھجوائی گئیں اور ان کے چھوٹے چھوٹے کنکروں سے وہ لشکر ہلاک نہیں ہوا اس میں چیچک کے جراثیم تھے اور ان جراثیم کی وجہ سے پورے کے پورے لشکر میں خطرناک چیچک پھیلی اور اس چیچک کی وجہ سے وہ ہلاک ہوئے۔ (۔) (آل عمران: 98)۔ اس میں کھلے کھلے نشانات ہیں (یعنی) ابراہیم کا مقام۔ اور جو بھی اس میں داخل ہوا وہ امن پانے والا ہو گیا۔

ابراہیم کا مُقام نہیں فرمایا' مقام فرمایا ہے۔ مَقام سے مراد مرتبہ ہے اور مُقام سے مراد وہ جگہ ہے (۔) تو فرق یاد رکھنا چاہئے مَقام کہتے ہیں مرتبہ کو۔ تو فرمایا ابراہیم کا جو مرتبہ ہے جس سے وہ خانہ کعبہ میں عبادت کیا کرتا تھا اس مرتبہ کو پکڑو اور اسے حاصل کرنے کی کوشش کرو۔

(۔) (العنکبوت: 68) کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ایک امن والا گھر بنایا ہے جبکہ ان کے اردگرد سے لوگ اچک لئے جاتے ہیں تو پھر کیا وہ جھوٹ پر ایمان لائیں گے اور اللہ کی نعمت کا انکار کر دیں گے؟۔

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مکہ کو حرمت والا قرار دیا ہے۔ یہ (شہر) نہ مجھ سے پہلے کسی کے لئے حلال ہوا ہے اور نہ میرے بعد کسی کے لئے حلال ہو گا۔ میرے لئے بھی یہ دن کی ایک گھڑی کے لئے حلال کیا گیا ہے۔ نہ اس کی گھاس کاٹی جائے گی' نہ اس کا درخت کاٹا جائے گا' نہ اس کے شکار کو بھگایا جائے گا اور نہ ہی اسُ میں گری پڑی چیز کو اٹھایا جائے گا سوائے اس کے کہ کوئی اس میں گری ہوئی چیز کو اس غرض سے اٹھائے کہ اس کے بارہ میں اعلان کرکے اس کے مالک تک پہنچا دے۔ اس پر حضرت عباسؓ نے عرض کی: (یارسول اللہ) اذخر گھاس کو مستثنیٰ قرار دے دیں''۔ یعنی اذخر گھاس کو وہاں کاٹنے کی اجازت ہو۔'' کیونکہ اسے ہمارے سنار اور لوہار وغیرہ استعمال کرتے ہیں اور قبروں میں بھی استعمال ہوتی ہے۔ اس پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (اچھا) سوائے اذخر گھاس کے''۔ (بخاری - کتاب الجنائز)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مدینہ کے کناروں پر اس کی حفاظت کے لئے فرشتے ہیں۔ (چنانچہ) اس میں نہ طاعون داخل ہو سکے گی اور نہ ہی دجال۔ (صحیح مسلم - کتاب الحج)

پس یاد رکھیں یہ واقعہ ہے کہ طاعون نے ہر طرف سے عرب پر حملہ کیا مدینہ میں طاعون داخل نہیں ہوئی۔ اور دجال اس میں داخل نہیں ہو سکتا۔ یہ پیشگوئی تھی آئندہ کے لئے کہ دجال کو توفیق نہیں ہو گی کہ وہ اس میں داخل ہو۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ کشفاً یہ نظارہ دیکھا کہ حضرت مسیح خانہ کعبہ کا طواف کر رہے ہیں اور مسیح الدجال بھی ان کے پیچھے پیچھے طواف کر رہا ہے تاکہ ان کو نقصان پہنچائے مگر اس کو اللہ تعالیٰ نے توفیق نہیں دی۔ (۔) حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں مسیح الدجال کا رعب مدینہ میں داخل نہ ہو سکے گا اس کے سات دروازے ہیں اور ہر دروازے پر دو فرشتے مقرر ہیں (صحیح بخاری' کتاب الفتن)۔ اب یہ معنوی طور پر پورا ہوتا ہے ظاہری طور پر دو فرشتے مقرر کرنے کی تو کچھ سمجھ نہیں آتی۔ معلوم ہوتا ہے یہ عرفان کا کلام ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ مدینہ کی پوری طرح حفاظت کی جاتی ہے۔ (۔)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:

''مکہ معظمہ تیسرا مظہر (دین) کا اس دنیا میں ہے (۔) پھر ان آیات بینات کا بیان کیا ہے جیسے فرمایا: (۔) اول یہ کہ مقام ابراہیم ہے۔ دوم اس میں داخل ہونے والوں کے لئے امن ہے سوم اس کا حج کرنا لوگوں کے ذمہ لگایا گیا ہے''۔ یہاں بھی وہی بات ہے جو حضرت مسیح موعود نے تو کہیں مُقام نہیں لکھا ہے بلکہ مَقام ہی لکھا ہے۔ تو حضرت خلیفۃ المسیح الاول یہاں بہت بڑے عالم ہونے کے باوجود یہاں مَقام کو مُقام پڑھ جاتے ہیں مگر جیسا کہ میں نے عرض کیا ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی یہ عادت تھی کہ جب بھی حضرت مسیح موعود کی تفسیر سنتے تھے جو اپنی تفسیر سے مختلف ہو تو اپنی تفسیر کاٹ دیا کرتے تھے۔ ایک دفعہ کسی نے آپ سے کہا کہ اپنے تفسیری نوٹس ہمیں دکھائیں تو آپ نے کہا کیا دیکھو گے ان پر لکیریں پڑی ہوئی ہیں ساری' ہر تفسیر جو میں کرتا رہا' حضرت مسیح موعود نے جب تفسیر کی تو پھر مجھے سمجھ آئی کہ اصل مطلب کیا ہے اور میں اپنی تفسیروں پر لکیریں پھیرتا گیا۔ تو وہ لکیروں والے کاغذ تمہیں کیا فائدہ پہنچائے گا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''انسان کا اپنے نفس سے انقطاع کا یہ حق ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ ہی کی محبت میں کھویا جاوے اور تعشق باللہ اور محبت الٰہی ایسی پیدا ہو جاوے کہ اس کے مقابل پر نہ اسے کسی سفر کی تکلیف ہو نہ جان و مال کی پرواہ' نہ عزیز و اقارب سے جدائی کا فکر ہو۔ جیسے عاشق اور محب اپنے محبوب پر جان قربان کرنے کے لئے تیار ہوتا ہے اسی طرح یہ بھی کرنے سے دریغ نہ کرے۔ اس کا نمونہ حج میں رکھا ہے۔ جیسے ایک عاشق اپنے محبوب کے گرد طواف کرتا ہے اسی طرح حج میں بھی طواف رکھا ہے۔ اور یہ ایک باریک نکتہ ہے جیسا بیت اللہ ہے ایک اس سے بھی اوپر ہے۔ جب تک اس کا طواف نہ کرو یہ طواف مفید نہیں اور ثواب نہیں اور اس کا طواف کرنے والوں کی بھی یہی حالت ہونی چاہئے جو یہاں دیکھتے ہو کہ ایک مختصر سا کپڑا رکھ لیتے ہیں۔ اس طرح اس کا طواف کرنے والوں کو چاہئے کہ دنیا کے کپڑے اتار کر فروتنی اور انکساری اختیار کرے اور عاشقانہ رنگ میں پھر طواف کرے۔ طواف عشق الٰہی کی نشانی ہے اور اس کے معنے یہ ہیں کہ گویا مرضات اللہ ہی کے گرد طواف کرنا چاہئے۔ اور کوئی غرض باقی نہیں''۔

(الحکم جلد 11 نمبر 2 مورخہ 17/ جنوری 1907ء صفحہ 9)

اب طواف کے متعلق یاد رکھنا چاہئے کہ صرف طواف ہی نہیں بلکہ حضرت مسیح موعود فرما رہے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے عشق میں طواف کیا جائے اور پھر سر منڈاتے ہیں' سر منڈانا بھی وقف کی علامت ہوا کرتی ہے۔ بچے کا بھی سر جب مونڈا جاتا ہے تو اس سے بھی یہی علامت ہے کہ ہم اس بچہ کو خدا کے لئے وقف کرتے ہیں۔ دنیا میں ہر جگہ سر منڈانا وقف کی علامت سمجھی جاتی ہے۔ یہاں تک کہ بھکشو بھی سر منڈا دیتے ہیں تو اللہ تعالیٰ نے حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقام کو

ایک عاشقانہ طواف کی جگہ بنادیا ہے۔

اس کا ترجمہ یہ ہے کہ مقام ابراہیم اس میں کھلے کھلے نشانات ہیں یعنی ابراہیم کا مقام ہے اور جو بھی اس میں داخل ہوا وہ امن پانے والا ہوگا۔ اور لوگوں پر اللہ کا حق ہے کہ وہ (اس کے) گھر کا حج کریں (یعنی) جو بھی اس (گھر) تک جانے کی استطاعت رکھتا ہو۔ اور جو انکار کر دے تو یقیناً اللہ تعالیٰ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے۔

(۔) لیکن امر واقعہ یہ ہے کہ صرف دنیا میں ایک ہی مقام ہے حضرت ابراہیمؑ کا مقام یعنی حج کا مقام مکہ ہے' ایک ہی ہے جہاں سب دنیا سے لوگ آتے ہیں' ساری دنیا میں تلاش کر کے دیکھ لیں کسی جگہ کے لئے حج پہ ساری دنیا سے لوگ نہیں آتے' صرف مخصوص دنیا کے لوگ آتے ہیں۔ پس آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم جو فرماتے ہیں اس جگہ کو امن بنادیا گیا ہے یہ بالکل درست ہے۔ امن ابھی بھی وہاں ظاہری طور پر امن موجود ہے اور اس میں کوئی شک نہیں کہ اگر امن کی تلاش ہو' سچے امن کی تلاش ہو تو وہ خانہ کعبہ کا حج کرے۔

حضرت مسیح موعود کا الہام: ''**امن است در مکان محبت سرائے ما**'' **ہمارا مکان جو ہماری محبت سرائے ہے اس میں ہر طرح سے امن ہے۔**

(تذکرہ صفحہ 512 مطبوعہ 1969ء)

ایک 1905ء کا الہام ہے: ''زلزلہ کے وقت ہم مع اپنے تمام اہل و عیال کے باغ میں چلے گئے تھے اور ایک میدان ہماری زمین کا جس میں پانچ ہزار آدمی کی گنجائش ہو سکتی تھی ہم نے سونے کے لئے پسند کیا اور اس میں دو خیمے لگائے اور ارد گرد قناتوں سے پردہ کرادیا مگر پھر بھی چوروں کا خطرہ تھا کیونکہ جنگل تھا اس کے قریب ہی بعض دیہات میں نامی چور رہتے ہیں جو کئی مرتبہ سزا پا چکے ہیں۔ ایک مرتبہ رات کو میں نے خواب میں دیکھا میں پہرہ کے لئے پھرتا ہوں۔ جب میں چند قدم گیا تو ایک شخص مجھے ملا اور اس نے کہا کہ آگے فرشتوں کا پہرہ ہے یعنی تمہارے پہرہ کی ضرورت نہیں' تمہاری فرودگاہ کے ارد گرد فرشتے پہرہ دے رہے ہیں۔ ''امن است در مکان محبت سرائے ما'' پھر چند روز کے بعد ایسا اتفاق ہوا کہ ارد گرد کے دیہات میں سے ایک گاؤں کا باشندہ جو نامی چور تھا چوری کے ارادہ سے ہمارے باغ میں آیا اور اس کا نام بشن سنگھ تھا۔ رات کا پچھلا پہر تھا جب وہ اس ارادہ سے باغ میں داخل ہوا مگر موقع نہ ملنے سے ایک پیاز کے کھیت میں بیٹھ گیا اور بہت سی پیازیں اس نے توڑیں اور ایک ڈھیر لگا دیا اور کسی نے دیکھ لیا تب وہاں سے دوڑا۔ وہ اس قدر قوی ہیکل تھا کہ اس کو دس آدمی پکڑ نہ سکتے اگر خدا کی پیشگوئی نے پہلے سے اس کو پکڑا ہوا نہ ہوتا۔ دوڑنے کے وقت ایک گڑھے میں پیر اس کا جا پڑا پھر بھی وہ سنبھل کر اٹھا مگر آگے پیچھے سے لوگ پہنچ گئے اور اس طرح پر سردار بشن سنگھ باوجود اپنی سخت کوشش کے پکڑے گئے اور عدالت میں جاتے ہی سزایاب ہو گئے۔ بعد اس کے ہمارے سکونتی مکان میں جو باغ میں ہے جس میں ہم دن کے وقت رہتے تھے ایک بڑا سانپ نکلا جو ایک زہریلا سانپ تھا اور بڑا لمبا تھا وہ بھی اس چور کی طرح اپنی سزا کو پہنچا۔ اور اس طرح پر فرشتوں کی حفاظت کا ثبوت ہمیں دست بدست مل گیا''۔

(حقیقۃ الوحی روحانی خزائن جلد 22 صفحہ 315-316)۔ کہ ''امن است در مکان محبت سرائے ما''۔

حضرت مسیح موعود کا ایک الہام ہے ''امین الملک جے سنگھ بہادر''۔ اب امین الملک کی تو سمجھ آتی ہے۔ جے سنگھ بہادر سے مراد غالباً آپ کی جے' جیسے جہاں مرزا غلام احمد کی جے ہے نا انہی معنوں میں لگتا ہے یہ۔

(الفضل انٹرنیشنل - یکم فروری 2002ء)

محترم نوید مبشر شاہد صاحب

وقف زندگی - ایک بابرکت طرز حیات

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تم میں سے ایک گروہ ایسا ہو جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلانے والا اور برائی سے روکنے والا ہو اس گروہ کے بارے میں مزید تفصیل سورۃ توبہ کی آیت نمبر 122 نے بیان کر دی ہے۔

''اور مومنوں کے لئے ممکن نہ تھا کہ وہ سب کے سب (اکٹھے ہو کر تعلیم دین کے لئے) نکل پڑیں پس کیوں نہ ہوا کہ ان کی جماعت میں سے ایک گروہ نکل پڑتا، تا کہ وہ دین پوری طرح سیکھتے اور اپنی قوم کو واپس لوٹ کر (بے دینی سے) ہوشیار کرتے تا کہ وہ (گمراہی سے) ڈرنے لگیں''

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں صحابہ رضوان اللہ علیہم، رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر رہتے، دین سیکھتے اور پھر اپنی قوموں میں جا کر وہ باتیں سکھاتے اور اس طرح سے ان کی قومیں ہدایت پا کر حلقہ بگوش اسلام ہوتیں۔ یہ لوگ تمام دنیوی امور سے بے فکر ہو کر اور دنیا کو تیاگ کر محض خدا تعالیٰ کی خاطر اللہ تعالیٰ کے پیارے نبیؐ کی جناب میں حاضر رہتے اور انوار الٰہی جذب کر کے لوگوں تک پہنچاتے رہتے۔ ان کی زندگیاں اللہ اور اس کے رسول کی خاطر بسر ہوتی تھیں۔

ان صحابہ رضوان اللہ علیہم کے اس طرح دین سیکھنے اور دوسروں تک اس تعلیم کو پہنچانے کو آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے دیگر عزیز رشتہ داروں کے لئے برکت اور کشادگی رزق کا باعث بیان فرمایا جس کی مثال حدیث سے یوں ملتی ہے کہ ایک شخص نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہو کر عرض کی کہ میرا بھائی آپ کی مجلس میں بیٹھا رہتا ہے اور کوئی کام نہیں کرتا اور مجھ اکیلے کو محنت مزدوری کرنا پڑتی ہے آپ اسے سمجھائیں کہ یہ بھی کوئی کام کیا کرے اس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ''لعلک ترزق بہ'' عین ممکن ہے کہ تجھے اس بھائی کی وجہ سے رزق دیا جا رہا ہو۔

خدا تعالیٰ اور دین کی خاطر زندگی وقف کرنے اور اشاعت دین کے لئے میدان میں آنے کے سلسلہ میں حضرت اقدس مسیح موعود کے کچھ ارشادات پیش ہیں۔ فرمایا:۔

''چاہئے کہ ایسے آدمی منتخب ہوں جو تلخ زندگی کو گوارا کرنے کے لئے تیار ہوں اور ان کو باہر متفرق گلیوں میں بھیجا جاوے بشرطیکہ ان کی اخلاقی حالت اچھی ہو تقویٰ اور طہارت میں نمونہ بننے کے لائق ہوں مستقل راست قدم اور بردبار ہوں اور ساتھ ہی قانع بھی ہوں اور ہماری باتوں کو وضاحت سے بیان کر سکتے ہوں۔ مسائل سے واقف اور متقی ہوں کیونکہ متقی میں ایک قوت جذب ہوتی ہے''۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 311)

''اللہ تعالیٰ کے بندے جو دین کو دنیا پر مقدم کر لیتے ہیں ان کے ساتھ وہ رافت اور محبت کرتا ہے چنانچہ خود فرماتا ہے۔ واللہ رؤف بالعباد (البقرہ:208) یہ وہی لوگ ہیں جو اپنی زندگی کو جو اللہ تعالیٰ نے ان کو دی ہے اللہ تعالیٰ ہی کی راہ میں وقف کر دیتے ہیں اور اپنی جان کو خدا کی راہ میں قربان کرنا، اپنے مال کو اس کی راہ میں صرف کرنا اس کا فضل اور اپنی سعادت سمجھتے ہیں''۔

(ملفوظات جلد اول ص 364)

''یاد رکھو کہ جو شخص خدا کے لئے زندگی وقف کر دیتا ہے، یہ نہیں ہوتا کہ وہ بے دست و پا ہو جاتا ہے نہیں ہرگز نہیں۔ بلکہ دین اور للّٰہی وقف انسان کو ہوشیار اور چابکدست بنا دیتا ہے سستی اور کسل اس کے پاس نہیں آتا۔

(ملفوظات جلد اوّل ص 365)

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو اشاعت دین کے لئے مبعوث فرمایا۔ حضرت مسیح موعود کے ہاتھوں میں ہاتھ دے کر بہت سے نوجوان اور بزرگ، شمع احمدیت کے گرد پروانوں کی طرح جمع ہو گئے ان میں بعض اعلیٰ ملازمتیں چھوڑ کر معمولی ملازمتوں پر اور بعض گزارے سے بھی بے فکر ہو کر محض خدا تعالیٰ کی خاطر اور خدا کی رضا کی خاطر خدا کے برگزیدہ کے حضور حاضر ہو گئے۔ مگر ضروری تھا کہ اشاعت دین کے لئے قرآنی حکم کے مطابق بے شمار لوگ اشاعت دین کے لئے خود کو وقف کریں چنانچہ حضرت اقدس مسیح موعود نے اپنے متبعین کی توجہ اس طرف مبذول کرائی کہ مختلف بلاد میں سلسلہ کے واعظ جائیں۔ حضرت اقدس نے فرمایا:۔

''انسان کو ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف کرے میں نے بعض اخبارات میں پڑھا ہے کہ فلاں آریہ نے اپنی زندگی آریہ سماج کے لئے وقف کر دی اور فلاں پادری نے اپنی عمر مشن کو دے دی مجھے حیرت آتی ہے کہ کیوں (۔) خدا کی راہ میں اپنی زندگی کو وقف نہیں کر دیتے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک زمانہ پر نظر کر کے دیکھیں تو ان کو معلوم ہو کہ کس طرح اسلام کی زندگی کے لئے اپنی

زندگیاں وقف کی جاتی تھیں"۔
(ملفوظات جلد اول ص369)

نیز فرمایا:۔
"اگر چند آدمی ہماری جماعت میں سے بھی تیار ہوں جو مسائل سے واقف ہوں اور ان کے اخلاق اچھے ہوں اور وہ قانع بھی ہوں تو ان کو باہر (دعوت الی اللہ) کے لئے بھیجا جاوے"۔

"اصل توحید کو قائم کرنے کے لئے ضروری ہے کہ خدا تعالیٰ کی محبت سے پورا حصہ لو اور یہ محبت ثابت نہیں ہوسکتی جب تک عملی حصہ میں کامل نہ ہو...... میری غرض یہ ہے کہ زبانی اقرار کے ساتھ عملی تصدیق لازمی ہے اس لئے ضروری ہے کہ خدا کی راہ میں اپنی زندگی وقف کرو اور یہی (دین) ہے اور یہی وہ غرض ہے جس کے لئے مجھے بھیجا گیا ہے"۔
(ملفوظات جلد سوم ص138)

عمدہ موت

"حکیم آل محمد صاحب تشریف لائے اور حضرت اقدس سے نیاز حاصل کیا اور عرض کی کہ امروہہ میں میرا یہی کام رہا ہے کہ اس سلسلہ الٰہی کی اشاعت کروں اور اسی خدمت میں میری جان نکل جاوے۔ حضرت اقدس نے فرمایا کہ:۔
اس سے بڑھ کر اور کیا دینی خدمت ہوگی۔ مرنا تو ہر ایک نے ہی ہے اور اس جان نے ایک دن اس قالب کو چھوڑنا ضرور ہے مگر کیا عمدہ وہ موت ہے جو خدمت دین میں آوے"۔
(ملفوظات جلد دوم ص484)

عمر بڑھانے کا نسخہ

"انسان اگر چاہتا ہے کہ اپنی عمر بڑھائے اور لمبی عمر پائے تو اس کو چاہئے کہ جہاں تک ہو سکے خالص دین کے واسطے اپنی عمر کو وقف کرے۔

پس عمر بڑھانے کا اس سے بہتر کوئی نسخہ نہیں ہے کہ انسان خلوص اور وفاداری کے ساتھ اعلاء کلمۃ (حق) میں مصروف ہو جاوے اور خدمت دین میں لگ جاوے اور آج کل یہ نسخہ بہت ہی کارگر ہے کیونکہ دین کو آج ایسے مخلص خادموں کی ضرورت ہے اگر یہ بات نہیں تو پھر عمر کا کوئی ذمہ دار نہیں ہے یونہی چلی جاتی ہے"۔
(ملفوظات جلد سوم ص563)

"جو لوگ دین کے لئے سچا جوش رکھتے ہیں ان کی عمر بڑھائی جاوے گی اور حدیثوں میں جو آیا ہے کہ مسیح موعود کے وقت میں عمریں بڑھائی جاویں گی اس کے معنی یہی مجھے سمجھائے گئے ہیں کہ جو لوگ خادم دین ہوں گے ان کی عمریں بڑھائی جاویں گی جو خادم دین نہیں ہو سکتا وہ بڈھے بیل کی مانند ہیں کہ مالک جب چاہے اسے ذبح کر ڈالے اور جو سچے دل سے خادم ہے وہ خدا کا عزیز ٹھہرتا ہے اور اس کی جان لینے میں خدا تعالیٰ کو تردد ہوتا ہے"۔
(ملفوظات جلد دوم ص283)

ہم و غم سے نجات

"جو شخص اپنے وجود کو خدا کے آگے رکھ دے اور اپنی زندگی اس کی راہوں میں وقف کرے اور نیکی کرنے میں سرگرم ہو سو وہ چشمہ قرب الٰہی سے اپنا اجر پائے گا اور ان لوگوں پر نہ کچھ خوف ہے نہ کچھ غم یعنی جو شخص اپنے تمام قویٰ کو خدا کی راہ میں لگا دے اور خالص خدا کے لئے اس کا قول اور فعل اور حرکت اور سکون اور تمام زندگی ہو جائے اور حقیقی نیکی بجالانے میں سرگرم رہے سو اس کو خدا اپنے پاس سے اجر دے گا اور خوف اور حزن سے نجات بخشے گا"۔
(روحانی خزائن جلد12 ص344)

"یاد رکھو یہ خسارہ کا سودا نہیں ہے بلکہ بے قیاس نفع کا سودا ہے کاش (۔) معلوم ہوتا اور اس تجارت کے مفاد اور منافع پر ان کو اطلاع ملتی جو خدا کے لئے اس کے دین کی خاطر اپنی زندگی وقف کرتا ہے کیا وہ اپنی زندگی کھوتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ فلہ اجرہ عند ربہ (۔) (البقرہ: 113) اس للّہی وقف کا اجر ان کا رب دینے والا ہے۔ یہ وقف ہر قسم کے ہموم و غموم سے نجات اور رہائی بخشنے والا ہے"۔
(ملفوظات جلد اول ص369)

ذاتی تجربہ اور وصیت

"میں خود اس راہ کا پورا تجربہ کار ہوں اور محض اللہ تعالیٰ کے فضل اور فیض سے میں نے اس راحت اور لذت سے حظ اٹھایا ہے یہی آرزو رکھتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں زندگی وقف کرنے کے لئے اگر مر کے پھر زندہ ہوں اور پھر مروں اور زندہ ہوں تو ہر بار میرا شوق ایک لذت کے ساتھ بڑھتا ہی جاوے۔

پس میں چونکہ خود تجربہ کار ہوں اور تجربہ کر چکا ہوں اور اس وقف کے لئے اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ جوش عطا فرمایا ہے کہ اگر مجھے یہ بھی کہہ دیا جاوے کہ اس وقف میں کوئی ثواب اور فائدہ نہیں ہے بلکہ تکلیف اور دکھ ہوگا تب بھی میں (دین) کی خدمت سے رک نہیں سکتا۔ اس لئے میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی جماعت کو وصیت کروں اور یہ بات پہنچا دوں آئندہ ہر ایک کا اختیار ہے کہ وہ اسے سنے یا نہ سنے اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیات طیبہ یا ابدی زندگی کا طلب گار ہے تو وہ اللہ کے لئے اپنی زندگی وقف کرے اور ہر ایک اس کوشش اور فکر میں لگ جاوے کہ وہ اس درجہ اور مرتبہ کو حاصل کر کے کہہ سکے کہ میری زندگی، میری موت، میری قربانیاں، میری نمازیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور حضرت ابراہیم کی طرح اس کی روح بول اٹھے اسلمت لرب العالمین (البقرہ:132) جب تک انسان خدا میں کھویا نہیں جاتا خدا میں ہو کر نہیں مرتا وہ نئی زندگی نہیں پا سکتا۔

پس تم جو میرے ساتھ تعلق رکھتے ہو تم دیکھتے ہو کہ خدا کے لئے زندگی کا وقف کرنا، میں اپنی زندگی کی اصل غرض سمجھتا ہوں پھر تم اپنے اندر دیکھو کہ تم میں سے کتنے ہیں جو میرے اس فعل کو اپنے لئے پسند کرتے اور خدا کے لئے زندگی وقف کرنے کو عزیز رکھتے ہیں"۔
(ملفوظات جلد اول ص370)

ارشاد باری تعالیٰ اور مسیح موعود کی تڑپ کے عین مطابق حضرت مصلح موعود نے جماعت کے سامنے وقف زندگی کی تحریک پیش فرمائی اور جماعت سے مطالبہ فرمایا کہ جماعت اپنے اخلاص کا ثبوت دے اور نوجوان اپنی زندگیاں خدا اور خدا کے دین کی خاطر وقف کریں اور یہ کہ ہر احمدی گھر سے کم از کم ایک نوجوان ضرور اس کام کے لئے پیش کیا جائے۔

آج کے اس ترقی یافتہ دور میں جب کہ فاصلے کم، رابطے زیادہ مضبوط، مستحکم اور تیز رفتار ہو گئے ہیں اور ہزاروں، لاکھوں نہیں بلکہ کروڑوں سعید روحیں احمدیت میں داخل ہو رہی ہیں یہ بات ہم سے یہ تقاضا کرتی ہے کہ ہم پہلے سے زیادہ مستعدی سے ان نیک فطرت احباب کو سنبھالنے اور ان کی تربیت کرنے کے لئے تیار ہو جائیں۔ اس ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے ہمارے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ہماری توجہ اس بات کی طرف دلائی ہے کہ:۔

"آئندہ سو سالوں میں جس کثرت سے (دین) نے ہر جگہ پھیلنا ہے وہاں لاکھوں تربیت یافتہ غلام چاہئیں جو محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خدا کے غلام ہوں۔ واقفین زندگی چاہئیں کثرت کے ساتھ اور ہر طبقہ زندگی سے واقفین چاہئیں ہر ملک سے واقفین زندگی چاہئیں"۔
(خطبہ جمعہ فرمودہ 3 اپریل 1987ء)

مسیح موعود کا ایک اہم کام یہ بتایا گیا کہ وہ دین حق کو تمام دیگر ادیان پر غالب کر دے گا اس لئے ہمارا فرض ہے کہ ہم حضرت اقدس مسیح موعود کی وصیت کے مطابق اور آپ کی اس تڑپ کو مدنظر رکھتے ہوئے جو آپ کو دین کی اشاعت کے لئے تھی، تمام دنیا میں احمدیت کی آواز کو پھیلا دیں اور جو نیک اور سعید روحیں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہوں ان کو اپنی اولین ذمہ داری سمجھتے ہوئے خدا کی رضا کی خاطر اس کی راہ میں اپنی زندگیاں وقف کرتے ہوئے بہت مستعدی اور بشاشت کے ساتھ اور حضرت مسیح موعود کی خواہش کے عین مطابق سنبھال لیں تا تمام دنیا میں دین کا بول بالا ہو اور تمام باطل قوتوں کو مات ہو اور یہ صرف اس صورت میں آسانی ممکن ہوسکتا ہے کہ اگر ہم دین کو دنیا پر مقدم کرتے ہوئے نیکی اور تقویٰ کے ساتھ خدا تعالیٰ سے یہ عہد کریں کہ خدمت دین کو فضل الٰہی جانتے ہوئے ہم اپنی جان مال عزت اور وقت کو خدا کی راہ میں قربان کرنے کے لئے تیار ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو خود یہ خبر دی تھی کہ میں تیری (دعوت) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا اور یہ بھی کہ تیری مدد وہ لوگ کریں گے جنہیں ہم آسمان سے تیری تائید و نصرت کے لئے تیار کریں گے۔ اور ساتھ ہی حضور نے ہم سے یہ تقاضا بھی فرمایا ہے کہ:۔

بکوشید اے جواناں تابہ دیں قوت شود پیدا

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں ان لوگوں میں شامل ہونے کی توفیق عطا فرمائے جنہیں آسمان سے خدا اپنے پیارے کی تائید و نصرت کے لئے تیار کرے گا اور ہم حضرت مسیح موعود کی اس آرزو کے مطابق دین کی اشاعت کرنے والے ہوں کہ:۔

"اگر تم اس قدر خدمت بجالاؤ کہ اپنی غیر منقولہ جائیدادوں کو اس راہ میں بیچ دو پھر بھی ادب سے دور ہوگا کہ تم خیال کرو کہ ہم نے کوئی خدمت کی ہے تمہیں معلوم نہیں کہ اس وقت رحمت الٰہی اس دین کی تائید میں جوش میں ہے اور اس کے فرشتے دلوں پر نازل ہو رہے ہیں ہر ایک عقل اور فہم کی بات جو تمہارے دل میں ہے وہ تمہاری طرف سے نہیں بلکہ خدا کی طرف سے ہے"۔
(تبلیغ رسالت جلد دہم ص56)

چکن پاکس سے بچاؤ کا ٹیکہ ضروری ہے

چکن پاکس جو ایک خطرناک بیماری ہے جب بچپن میں نہ ہونے کی وجہ سے بڑی عمر کے افراد کو لاحق ہوتی ہے تو زیادہ تکلیف دہ ہو جاتی ہے۔ اس بیماری سے بچاؤ کا ٹیکہ ابھی تک پاکستان میں دستیاب نہیں ہوا' حالانکہ اس مرض میں چہرہ' سر اور جسم پر 300 سے 500 تک چھوٹے بڑے دانے نکل آتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ بخار' سر درد کمزوری اور بھوک میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ بعض دانوں میں کھجلی لینے سے زخم بھی ہو جاتے ہیں۔

یہ مرض بہت جلد لگنے اور پھیلنے والا ہے خاص طور پر سردیوں کے آغاز میں وباء کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ 2 سے 5 سال کے بچے اس سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔ اس کے وائرس کا نام "ویری سیلا زوسٹر" ہے۔ اگر بچہ صحت مند ہے تو یہ مرض دس پندرہ روز میں ٹھیک ہو جاتا ہے۔ لیکن کمزور بچوں میں بعض اوقات خطرناک پیچیدگیاں پیدا کر سکتا ہے۔

پچھلے پانچ سال میں اس سے بچاؤ کا ٹیکہ دریافت ہو چکا ہے۔ جسے بچوں اور بڑوں دونوں کو لگوایا جا سکتا ہے۔ یہ ٹیکے دوسرے بچاؤ کے ٹیکوں کے ساتھ لگ سکتے ہیں۔ لیکن ملا کر نہیں لگاتے کیونکہ یہ جسم کے دوسرے حصے میں دوسری سرنج سے لگتا ہے۔ پاکستان میں یہ ٹیکہ ابھی تک دستیاب نہیں ہے۔ البتہ غیر ممالک میں موجود ہے لیکن نسبتاً مہنگا ہے جبکہ ضرورت اس امر کی ہے کہ اس کی پاکستان میں فراہمی نہ صرف ممکن بنائی جائے بلکہ دوسرے حفاظتی ٹیکوں کے ساتھ اس کا لگوانا بھی یقینی بنایا جائے۔

☆☆☆☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

محترم سید میر قمر سلیمان احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں ہماری ایک عزیزہ بچی عائشہ احمد صاحبہ واقفہ نو جو مکرم منصور احمد صاحب مبشر کی صاحبزادی ہیں اور مکرم چوہدری مظفر الدین بنگالی صاحب مرحوم کی پوتی ہیں۔ گزشتہ چند دنوں سے بعارضہ بلڈ کینسر سخت بیمار ہیں اور لاہور ہسپتال کے I.C.U میں داخل ہیں۔ عزیزہ حفظ قرآن کر رہی تھیں۔ ابھی چند ماہ قبل ان کے ایک بھائی جو قصور میں معلم کے طور پر خدمات بجالا رہے تھے اچانک انتقال کر گئے۔ احباب کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیزہ کو کامل شفایابی عطا فرمائے۔

مکرم محمد شہزاد صاحب کارکن دفتر الفضل ابن مکرم محمد عمر بندیشہ صاحب کا فٹ بال کھیلتے ہوئے بائیں بازو میں فریکچر ہو گیا تھا۔ جس کا مورخہ 10 مارچ کو فضل عمر ہسپتال میں آپریشن کر کے ہڈی جوڑ دی گئی احباب کرام کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ کریم اپنے فضل سے انہیں شفاء کاملہ سے نوازے۔

مکرم لقمان احمد صاحب دار البرکات ربوہ سے لکھتے ہیں کہ میرے بیٹے حسام احمد صاحب کا آپریشن 3 مارچ 2002ء کو مریم میڈیکل سنٹر ربوہ میں پروفیسر ڈاکٹر ولی محمد ساغر صاحب نے کیا ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ بچے کی مکمل صحت یابی اور آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

رابطہ فرمائیں

مکرم منور احمد صاحب بجہ نمائندہ الفضل جو آجکل سندھ کے دورہ پر ہیں۔ جہاں بھی ہوں دفتر الفضل سے دفتری امور کے سلسلہ میں فوری رابطہ فرمائیں۔ (مینیجر الفضل)

ولادت

چوہدری محمد ارشد فاروق چیف ریڈیوگرافر فضل عمر ہسپتال لکھتے ہیں کہ میری بیٹی مکرمہ بشریٰ شعیب صاحبہ اہلیہ مکرم شعیب احمد صاحب آف راولپنڈی کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 10 جنوری 2002ء کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام "زین احمد" تجویز ہوا ہے۔ احباب جماعت سے دونوں کی صحت وسلامتی اور درازی عمر کے لئے درخواست دعا ہے۔

نکاح

مکرم رشید احمد صاحب دار العلوم غربی حلقہ ثناء تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بھائی مکرم جمیل احمد ہندل صاحب ابن مکرم خلیل احمد ہندل صاحب سیکرٹری مال چک ٹکڑا 58/1 ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کا نکاح ہمراہ مکرمہ ظاہرہ حمید صاحبہ بنت مکرم حمید احمد مہار صاحب حال گروس گراؤ جرمنی بعوض مہر سات ہزار یورو مورخہ 4 فروری 2002ء بروز سوموار بیت المبارک میں بعد نماز عصر محترم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید نے پڑھا۔ مکرم جمیل احمد ہندل صاحب مکرم ظہور احمد ہندل صاحب آف ٹوبہ ٹیک سنگھ کے پوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دونوں خاندانوں کے لئے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

اعلان داخلہ

نصرت جہاں اکیڈمی اردو میڈیم بوائز سیکشن کی کلاس ششم میں داخلہ کے لئے داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 31 مارچ 2002ء ہے۔ داخلہ ٹیسٹ اردو اور ریاضی کے مضامین کا ہوگا۔ ٹیسٹ پانچویں کلاس کی Text Books میں سے لیا جائے گا۔ تحریری ٹیسٹ مورخہ 3 اپریل 2002ء بروز بدھ بوقت ساڑھے آٹھ بجے صبح اور انٹرویو 4 اپریل 2002ء بروز جمعرات صبح 8 بجے ہوگا۔ لسٹ مورخہ 8 اپریل 2002ء کو لگائی جائے گی۔

نوٹ: داخلہ فارم دفتری اوقات میں نصرت جہاں اکیڈمی کے آفس سے حاصل کریں۔

(پرنسپل نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ)

نکاح وتقریب رخصتانہ

مکرمہ بشریٰ طیبہ صاحبہ بنت مکرم آفتاب احمد چٹھہ صاحب لاہور کا نکاح ہمراہ مکرم عامر حبیب صاحب ابن مکرم محمد حبیب پرویز صاحب لاہور مورخہ 22 فروری 2002ء کو مکرم بشیر الدین صاحب نے دار الذکر لاہور میں بعوض مہر پانچ لاکھ روپے پڑھا۔ اسی روز رخصتانہ کی تقریب منعقد ہوئی۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

یتیم کی کفالت کا اجر

آنحضور ﷺ فرماتے ہیں

"اَنَا وَ کافِلُ الْیَتِیْمِ فِی الْجَنَّۃِ ھٰکَذَا"

(مسند احمد بن حنبل)

"میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا جنت میں یوں اکٹھے ہوں گے۔"

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ منگل 12 مارچ غروب آفتاب 6-16

☆ بدھ 13 مارچ طلوع فجر 4-58

☆ بدھ 13 مارچ طلوع آفتاب 6-20

لاہور کے نواح میں ایک گھر کے 7 افراد قتل

لاہور کے علاقے چوہنگ نواحی کے گاؤں مانووال میں آٹھ سالہ بچی سمیت 7 افراد کو پراسرار طور پر قتل کر دیا گیا۔ نامعلوم افراد گھر میں داخل ہوئے اور ماں دو بیٹیاں دو بیٹے اور ایک منہ بولے بھائی کو تیز دھار آلے سے قتل کر دیا گیا پولیس ذرائع نے بتایا کہ یہ قتل خاندانی تنازع کی وجہ سے ہوا ہے اس سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا۔

پاکستان نے منصفانہ الیکشن کی یقین دہانی کرائی ہے

پاکستان میں امریکہ کی سفیر وینڈی چیمبرلین نے کہا ہے کہ پاکستان میں آئندہ انتخابات منصفانہ ہونگے۔ گزشتہ آٹھ ماہ میں پاکستان کی اقتصادی صورتحال میں بہتری آئی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ آئندہ انتخابات میں نئی قیادت ابھرے گی۔ امریکی سرمایہ کار پاکستان میں سرمایہ کاری کے لئے تیار ہیں۔ پاکستان اس وقت سب سے زیادہ قابل اعتماد دوست ہے۔ اسے فراموش نہیں کر سکتے۔

جماعت اسلامی کی مسلم لیگ اور پیپلز پارٹی کو پیشکش

جماعت اسلامی نے پیپلز پارٹی اور مسلم لیگ کو مشروط انتخابی تعاون کی پیشکش کی ہے۔ جماعت اسلامی نے کہا ہے کہ دونوں بڑی جماعتوں کو اپنے ادوار میں سیاسی کارکنوں کے ساتھ روا رکھے جانے والے سلوک پر معافی مانگنا ہوگی اور گارنٹی دیں کہ آئندہ ماضی کی غلطیاں نہیں دہرائی جائیں گی۔ یہ بات قاضی حسین کی رہائی کی خوشی میں دی گئی استقبالیہ تقریب میں کہی گئی جس میں متعدد سیاستدانوں نے شرکت کی۔

کوئی تیسرا ملک پاکستان اور بھارت کو قریب آنے نہیں دیتا

بھارت کی وزیر اطلاعات سشما سوراج نے پاکستان سے دہلی واپس جاتے ہوئے کہا کہ کوئی تیسرا ملک پاکستان اور بھارت کو قریب آنے نہیں دیتا۔ بھارت نے پاکستان کو دل سے قبول کیا ہے۔ سرحدوں سے فوجیں واپس بلانے کا فیصلہ پاکستان کے دہشت گردی اور انتہاپسندی کے خلاف عملی اقدامات سے مشروط کر رکھا ہے۔

سری لنکا پاکستان کو ہرا کر ایشین ٹیسٹ چیمپئن بن گیا

ایشین ٹیسٹ چیمپئن شپ میں سری لنکا نے پاکستان کو آٹھ وکٹ سے ہرا کر چیمپئن ہونے کا اعزاز حاصل کر لیا۔ قذافی سٹیڈیم لاہور میں ہونے والے فائنل میں پاکستان کی دوسری ٹیم 325 رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی انضمام 99 رنز پر آؤٹ ہوئے۔ وقار یونس نے کہا کہ وسیم اکرم اور سعید انور کی کمی محسوس ہوئی ہے۔ بلے بازوں نے جلدی کا مظاہرہ کیا۔ آئندہ غلطیوں پر قابو پالیں گے۔ ڈبل سنچری بنانے والے سنگاکارا کو مین آف دی میچ قرار دیا گیا۔ سری لنکا کے کپتان جے سوریا نے کہا کہ پاکستان میں سیکیورٹی کا کوئی مسئلہ نہیں۔

23 مارچ کے جلسہ کی اجازت کا فیصلہ وقت آنے پر ہوگا

گورنر پنجاب خالد مقبول نے کہا کہ اے آر ڈی کے 23 مارچ کے جلسوں کی اجازت کا فیصلہ وقت آنے پر ہوگا۔ محرم میں امن وامان ہر شہری کا فرض ہے۔

بھارت نے سرحدوں پر فوج کی کمی شروع کر دی

باخبر ذرائع کے مطابق بھارت نے سرحدوں سے اپنی فوج میں کمی شروع کر دی ہے۔ مختلف مقامات سے فوج کی تعداد کم کر دی گئی ہے۔ پاکستان نے بھارتی وزیر داخلہ ایڈوانی کو دورہ پاکستان کی دعوت بھی دی ہے تاکہ کشیدگی ختم کی جا سکے۔ لیکن بھارت نے دورہ کی دعوت کو مسترد کر دیا ہے۔

یاسر عرفات کا دفتر تباہ

اسرائیل اور فلسطین کے درمیان جوابی حملے جاری ہیں اسرائیلی فوج نے ان حملوں میں یاسر عرفات کا دفتر مکمل طور پر تباہ کر دیا ہے۔ دو فدائی حملوں میں 14 یہودی ہلاک ہو گئے ہیں اور سو سے زائد زخمی ہوئے۔ اسرائیل نے فلسطینی علاقوں پر میزائل کی بارش کر دی۔ امریکی نائب صدر علاقے کے دورے پر

باقی صفحہ 8 پر

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی وکوکنگ آئل
بلال انٹرپرائزز
سبزی منڈی۔ اسلام آباد
آفس 051-440892-441767
رہائش 051-410090

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
الطاف مارکیٹ۔ بازار کٹھیاں والا سیالکوٹ پاکستان
فون دوکان 594674 فون رہائش 553733
موبائل 0300-9610532

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
مرکب افسنتین
معدہ اور جگر کی پرانی کمزوری۔ وہم۔ اضطراب گھبراہٹ اور کولیسٹرول کو کنٹرول کرنے کے لئے مفید ترین مرکب ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

بقیہ صفحہ 7

روانہ ہو گئے ہیں- اسرائیل نے کہا ہے کہ فوجی کارروائی جاری رکھیں گے- عرب وزراء خارجہ کے اجلاس میں صورتحال پر غور کیا گیا- لبنان میں اسرائیل کے خلاف مظاہرے ہوئے-

بابری مسجد پر بدھوں کا دعویٰ بدھوں کی کنفیڈریشن نے کہا الہ آباد ہائی کورٹ میں زیر سماعت رام جنم بھونی بابری مسجد کیس میں فریق بننے کا فیصلہ کیا ہے- کنفیڈریشن کے سیکرٹری جنرل جگ جبوتی پرشاد نے کہا ہے کہ بابری مسجد گرائے جانے پر وہاں سے ایسے پتھر برآمد ہوئے ہیں جن میں پالی زبان میں عبارتیں کندہ تھیں اسے ثابت ہوتا ہے کہ وہاں ایک بدھ دیہار تھا- انہوں نے مطالبہ کیا کہ فرقہ وارانہ تشدد پھیلانے پر ہندو تنظیم ویشوا ہندو پریشد پر پابندی لگائی جائے بھارتی وزیر اعظم واجپائی نے کہا ہے کہ حکومت سپریم کورٹ کے فیصلہ پر عمل کرے گی- مغربی بنگال میں ویشوا ہندو پریشد کے اجتماع پر پولیس فائرنگ سے ایک شخص ہلاک اور 8 زخمی ہو گئے ہیں-

ایودھیا تنازع کی سماعت بھارتی سپریم کورٹ آئندہ بدھ سے ایودھیا تنازع کی باقاعدہ سماعت شروع کرےگی- مسلمانوں نے پوجا کے لئے ویشوا پریشد کا فارمولا قبول کرنے سے انکار کر دیا ہے- آل انڈیا مسلم پرسنل لاء بورڈ نے کہا ہے کہ متنازعہ علاقے پر مندر کی تعمیر اور پوجا کی اجازت دینے کے لئے تیار نہیں-

امریکی ہیلی کاپٹر تباہ بحراوقیانوس میں امدادی مشن پر گیا ہوا امریکہ کا ایک فوجی ہیلی کاپٹر سمندر میں گر کر تباہ ہو گیا جس میں سوار دو فوجی ہلاک اور ایک لاپتہ ہو گیا-

القاعدہ کی مزاحمت کم ہو گئی امریکہ کی قیادت میں اتحادی فوجوں نے افغانستان کے برف پوش کوہ روما پر بڑا حملہ کیا تاہم القاعدہ کے جنگجوؤں کی طرف سے مزاحمت کم ہو گئی ہے- اتحادی فوج کے ترجمان نے بتایا ہے کہ مطلوبہ ہدف کے بڑے علاقے پر قبضہ کر لیا گیا ہے- وہاں کے مقامی کمانڈر نے کہا ہے کہ القاعدہ کو ہتھیار ڈالنے کے لئے دو دن کی مہلت دی ہے-

عراق پر امریکی حملے کی تیاری برطانوی اخبار آبزرور نے ایک خصوصی رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ عراق پر امریکہ نے حملے کی تیاری کے سلسلہ میں برطانیہ سے 25 ہزار فوجی طلب کر لئے ہیں عراق کے خلاف کارروائی پر برطانوی کابینہ میں اختلاف ہے- برطانوی حکام سے بات چیت کے لئے امریکی نائب صدر لندن پہنچ گئے ہیں-

چوہدری اکبر علی موبائل: 0300-9488447
پروپرائیٹر
عمر اسٹیٹ ایجنسی
جائیداد کی خرید و فروخت کا بااعتماد ادارہ
9- ہنزہ بلاک، علامہ اقبال ٹاؤن لاہور- فون: 5418406-7448406

کمپیوٹر اور لینگویج کے کورسز میں کلاسز کا آغاز ہو چکا ہے
مزید داخلے جاری ہیں
ماڈرن اکیڈمی آف کمپیوٹر اینڈ لینگویج سٹڈیز
(بالمقابل نیو جامعہ کیمپس) ربوہ 212088

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی -/50 روپے- بڑی -/200 روپے
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

خوشخبری
آپریشن تھیٹر کا آغاز ہو چکا ہے ڈیلیوری بڑے آپریشن سے ہرنیا 'اپنڈکس' پراسٹیٹ' پتے کی پتھری- ایمرجینسی آپریشن غرض ہر قسم کے آپریشن کئے جا رہے ہیں
فیصل آباد سے سرجیکل سپیشلسٹ کی آمد
ہر اتوار صبح 9 بجے تا 12 بجے
میڈیکل سپیشلسٹ اینڈ کارڈیالوجسٹ کی آمد
ہر اتوار اور بدھ بعد نماز عصر مریضوں کا معائنہ کرتے ہیں
استقبالیہ سے پرچی بنوائیں
مریم میڈیکل سنٹر
یادگار چوک ربوہ فون 213944

خان نیم پلیٹس
ٹاؤن شپ لاہور
فون: 5150862
5123862
نیم پلیٹس، اسٹکرز، شیلڈز معیاری سکرین پرنٹنگ، ڈیزائننگ اور کمپیوٹرائزڈ پلاسٹک فوٹو سیکورٹی کارڈز
ای میل: Knp_pk@yahoo.com

ربوہ سے لاہور (نشی ہینو) نہایت آرام دہ
پہلا ٹائم ربوہ سے روانگی صبح 6:00 بجے
پنجاب ویز بند روڈ لاہور سے واپسی 9:30 بجے صبح
دوسرا ٹائم ربوہ سے روانگی 1:30 بجے دوپہر-
لاہور سے واپسی 4:30 بجے
رابطہ ربوہ گڈز بس سٹاپ
فون ربوہ 214222 فون لاہور 7464828

البشیرز- اب اور بھی سٹائلش ڈیزائننگ کے ساتھ
پیج جیولرز اینڈ بوتیک
ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز
چنیوٹ شوروم فون 04942-423173 ربوہ 04524-214510

SHARIF JEWELLERS
RABWAH 212515

آسامیاں خالی ہیں
ہمیں اپنی فیکٹری میں کام کرنے کے لئے "سیلزمین" کی ضرورت ہے
تعلیم کم از کم میٹرک
عمر- 25 تا 35 سال آسامیاں- 15
انٹرویو کے لئے مورخہ 13-3-02 کو 12 بجے کے بعد تشریف لائیں
پتہ برائے رابطہ میاں بھائی پٹہ کمانی فیکٹری
گلی نمبر 5 نزد الفرخ مارکیٹ کوٹ شہاب دین جی ٹی روڈ شاہدرہ لاہور فون 16-7932514

GUILD KEY
CONSULTANT ENGINEERS & CONTRACTORS
mta
ایم ٹی اے کیلئے اعلیٰ اور معیاری ڈیجیٹل رسیور نہایت مناسب قیمتوں پر دستیاب ہیں
راولپنڈی اور اسلام آباد کے علاوہ دوسرے شہروں کیلئے بھی سپیشل پیکیج دستیاب ہیں
سٹاک محدود ہے جلدی کریں بکنگ کیلئے رابطہ جناح سپر اسلام آباد
فون: 2650364 موبائل 0320-4906118

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی- محمد اشرف بلال
زیر نگرانی- پروفیسر ڈاکٹر سجاد حسن خان
اوقات کار- صبح 9 بجے تا شام 4 بجے
وقفہ 12 بجے تا 1 بجے دوپہر- ناغہ بروز اتوار
86- علامہ اقبال روڈ- گڑھی شاہو- لاہور

جاپانی گاڑیوں کے انجن گیسکٹ ساختہ جاپان و تائیوان
بانی سنز Bani Sons
میکلن سٹریٹ' پلازہ سکوائر کراچی
فون نمبر 021-7720874-7729137
Fax- (92-21)7773723
E-mail: banisons@cyber.net.Pk

خوشخبری
احمدیہ فری ہومیو پیتھک
ڈسپنسریوں کے لئے ملکی و غیر ملکی تمام ادویات نیز گلوبیولز ڈسکٹس شوگر آف ملک وغیرہ پر خصوصی رعایت
کیوریٹو ہومیو پیتھک سٹور اینڈ کلینک
14- علامہ اقبال روڈ نزد الحمراء بوہڑ والا چوک ریلوے اسٹیشن لاہور
فون: 6372867 -042

انگریزی ادویات و ٹیکہ جات کا مرکز بہتر تشخیص مناسب علاج
کریم میڈیکل ہال
گول امین پور بازار فیصل آباد فون 647434

AUTO TUTOR BOOK SERIES
For Beginners & Kids
Written by Muzaffar Aijaz
AUTO TUTOR کتب سے اب ہر آٹھویں پاس شخص بھی خود ہی بغیر ٹیچر کے کمپیوٹر سیکھ سکتا ہے اگر یقین نہ آئے تو ایک مرتبہ ان کتب کو ضرور دیکھیں اردو اور انگلش میں لکھی گئیں Kids Series کتب میں یہ خوبی پائی جاتی ہے کہ اگر سکول میں کمپیوٹر کا ٹیچر میسر نہیں ہے تو کسی بھی مضمون کا ٹیچر ہماری ان کتب کی مدد سے بغیر ٹیچر کے پہلے خود کمپیوٹر کو Operate کرنا سیکھ جائے گا اور پھر وہ بچوں کو کمپیوٹر، Operate کرنا سکھا سکے گا- چاہے وہ ٹیچر اسلامیات کا ہی ہو-
ہمارے کمپیوٹر میگزین AutoMag سے آپ کمپیوٹر سے تعلق رکھنے والی معلومات حاصل کر سکتے ہیں-
سٹاکسٹ: پرنس بک ڈپو، چوک اردو بازار لاہور، فون: 7350173-7358667

ایم موسیٰ اینڈ سنز
M. MOOSA & SONS 100 YEARS ESTB. 1901
ڈیلرز:- ملکی و غیر ملکی BMX+MTB بائیسکل اینڈ بے بی آرٹیکلز
27- نیلا گنبد لاہور فون 7244220
پروپرائٹرز- مظفر احمد ناگی- طاہر احمد ناگی

تمام گاڑیوں و ٹریکٹروں کے ہوز پائپ آٹوز کی تمام آئٹم آرڈر پر تیار
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
جی ٹی روڈ درچنا ٹاؤن نزد گلوب ٹمبر کارپوریشن فیروز والا لاہور
فون فیکٹری 042-7924522,7924511
فون رہائش 7729194
طالب دعا- میاں عباس علی' میاں ریاض احمد- میاں تنویر اسلم

DIT
(A NEW GROUP)
طلبہ اور طالبات کے لئے الگ الگ کلاسز کا آغاز مورخہ 10 مارچ 2002ء سے
⇨ Most Modern Systems
⇨ Competent Teachers
⇨ Quality Education
National College Rabwah
Ph: 212034

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل- 61